سوال

(25)سنت کی تضحیک کرنے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کا مذاق اڑائے۔ مثلاداڑھی کو، داڑھی رکھنے کی وجہ سے مذاق کا نشانہ بنائے اور استہزاء (ٹھٹھے، مذاق) کے طور پر ''اور داڑھی والے!'' کہہ کر پکارے۔ براہ کرم اس طرح کہنے والے کے متعلق شرعی حکم بیان کردیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کو ٹھٹھا کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جو شخص دوسرے کو ٹھٹھے کے طور پر ''او داڑھی والے!'' کہہ کر پکارتا ہے وہ کفر کا مرتکب ہوتا ہے۔ اگر محض پہچان کے لئے یہ لفظ بولتا ہے تو یہ کفر نہیں ہوتا لیکن اسے اس طرح نہیں پکارنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُلْ اَبِاللّٰہِ وَاٰیٰتِہٖ وَرَسُوْلِہٖ کُنْتُمْ تَسْتَہْزِءُوْنَ   لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ   (التوبۃ۹/۶۶،۶۵)

''کیا تم اللہ تعالیٰ سے، اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول سے مذاق کرتے ہو؟ معذرت نہ کرو۔ تم ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہوگئے ہو۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۵۸۰۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 35